(۷۵) دُرود منیر

حضرت امام فخرالدین رازیؒ کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی اُمت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روحِ انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ

ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی تعریفوں سے سراہا گیا بزرگ ہے بے شمار

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا

سیاہی کے اور بےشمار اُن کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بےشمار اُن کے

هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور

شَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ

ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن اور ہر رات، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں اور سانس لینے میں، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ

مِنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

سے لے کر آخر تک اور دُنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے

وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا

زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور نہ

يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

ختم ہو اُس کی انتہا